وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

الحمد للہ کہ کتاب لاجواب نافع شیخ وشاب مفید عاقل موقظ غافل

مسمّٰی بہ

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

المعروف

فیصلہ مسائل

(جلد اوّل)

اضافات جدیدہ وضمیمہ عجیبہ کے ساتھ

جس میں موجودہ زمانہ کے عام مختلف فیہ مسائل کا نہائیت محققانہ مدلّل فیصلہ کردیا گیا ہے

مصنّفہ

حضرت حکیم الامت مولٰنا المفتی الحاج احمد یار خاں صاحب اوجھانوی بدایونی مدظلہ
سرپرست مدرسہ غوثیہ گجرات پاکستان

باھتمام
محمد اقتدار خاں عرف مصطفٰے میاں

ناشر: مفتی اقتدار احمد خان مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

مصنفہ حضرت مولانا ارشاد حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ مسئلہ علم غیب میں الکلمۃ العلیا مصنفہ حضرت صدر الافاضل استادی مرشد مولانا الحاج محمد نعیم الدین صاحب مراد آبادی مدظلہ، تیجہ فاتحہ وغیرہ میں انوار ساطعہ مصنفہ حضرت مولانا عبدالسمیع صاحب بیدل رامپوری اور مسئلہ حاضر و ناظر عرس و زیارت قبور و تمام مسائل میں تصنیفات اعلیحضرت مجدد مائتہ حاضرہ مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہٗ العزیز وغیرہ ۔ مگر خیال یہ تھا کہ کوئی کتاب ایسی لکھی جائے جو ان تمام بحثوں کی جامع ہو جس کے پاس وہ کتاب ہو وہ تقریباً ہر مسئلہ میں مخالف سے گفتگو کر سکے اور مسلمانوں کے عقائد کو ان لوگوں سے بچا سکے اس لئے میں نے حَسْبَۃً لِلّٰہِ اس کام کی ہمت کی ۔ ہمت تو کر دی مگر اپنی کم علمی اور بے بضاعتی کا مجھ کو پورا پورا احساس ہے شروع کرنا میرا کام ہے اور اس کو اختتام پر پہنچانا میرے رب کے کرم پر موقوف ہے ۔

اس کتاب میں ہر مسئلہ پر مختصر مگر جامع بحث کی گئی ہے ۔ جن اصحاب کو زیادہ تفصیل منظور ہو وہ مسئلہ علم غیب میں الکلمۃ العلیا کا مطالعہ کریں کہ ایسی کتاب اس مسئلہ میں آج تک نہیں لکھی گئی اسی طرح دیگر مباحث میں اعلیحضرت بریلوی قدس سرہٗ العزیز کی تصنیفات کا مطالعہ کریں ۔

ہدایات

اس کتاب میں حسب ذیل باتوں کا لحاظ رکھا گیا ہے ۔

(۱) اپنے دعوے کی وضاحت ۔

(۲) اس کے دلائل قرآن و حدیث اور بزرگانِ دین، محدثین و مفسرین کے اقوال سے ۔

(۳) اس کی تائید مخالفین کی کتابوں سے ۔

(۴) مخالفین کے اعتراضات آیاتِ قرآنیہ اور احادیث و اقوالِ فقہاء سے ۔

(۵) اعتراضات کے جوابات قرآن و احادیث و اقوالِ علماء کی روشنی میں ۔

(۶) اپنے دعویٰ کے عقلی دلائل ۔

(۷) مخالفین کے عقلی اعتراضات ۔

(۸) ان کے عقلی جوابات ۔

(۹) اس بات کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے کہ حتی الامکان کتابوں کا صفحہ نہ نقل کیا جائے کیونکہ صفحے بدل جاتے ہیں بلکہ باب اور فصل اور اگر تفسیر کا حوالہ ہو تو پارہ، سورۃ اور آیت۔

ناظرین اگر غور سے اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تعالےٰ اس کو ایک سمندر پائیں گے جس سے بیش قیمت موتی حاصل ہوں گے اس کتاب میں سخت الفاظی اور کج بحثی سے پرہیز کیا گیا ہے اہلِ انصاف سے اُمید ہے کہ حق قبول کریں اور باطل سے بچیں کہ اسی میں دین و دنیا کی بھلائی ہے وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ۔

اس کتاب کا نام حضرت قبلہ عالم امیر ملت شیخ المشائخ قطب الوقت عالم ربانی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری مدظلہ العالی ودامت برکاتہم القدسیہ نے جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ تجویز فرمایا ہے میں نہایت فخر سے اس کتاب کو اسی نام سے موسوم کرتا ہوں اور اپنے رب سے امید کرتا ہوں کہ اس کتاب کو اسم بامسمّٰی فرمائے اور اپنے فضل وکرم سے اس کو قبول فرمائے۔ میرے لیئے کفارہ سیأت بنائے اور حسن خاتمہ نصیب فرمائے۔ آمین۔

ضروری نوٹ: مسلمانوں کا اصرار ہؤا کہ اس کتاب میں تین مباحث اور زیادہ کیے جائیں سلطنتِ مصطفٰے، عصمتِ انبیاء، بیس رکعت تراویح۔ چنانچہ اس سے پہلے ایڈیشن میں یہ تین بحثیں بڑھا دی گئیں اور بھی دلائل کی زیادتی کی گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ قبول فرماوے۔

ناچیز احمد یار خان نعیمی اوجھانوی بدایونی
ناظم مدرسہ غوثیہ نعیمیہ گجرات مغربی پاکستان
۳ شعبان المعظم ۱۳۶۱ھ روز پنجشنبہ مبارکہ